روزنامہ

اخبارِ مشرق

Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri

AKHBAR-E-MASHRIQ

دہلی، ہفتہ، ۲۵؍اکتوبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۲؍جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

وقف رجسٹریشن امید پورٹل پر 5 دسمبر سے پہلے مکمل کرنے کی اپیل

گؤکشی اور ہجومی تشدد پر الہ آباد ہائی کورٹ کے تبصرہ کا خیر مقدم

نئی دہلی، 24؍اکتوبر (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ دینی عبادت کے ساتھ ساتھ دنیاوی امور میں غفلت اور تساہل نہ کریں انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 پارلیمنٹ سے پاس ہو چکا ہے جس کے خلاف سپریم کورٹ میں اسٹے کے لیے درخواستیں فائل کی گئی تھیں سپریم کورٹ نے عبوری حکم میں اس ایکٹ پر اسٹے نہیں لگایا بلکہ عبوری حکم میں کچھ ایسا فیصلہ کیا جس کی امید نہیں تھی۔ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے تحت رجسٹرڈ اوقاف کی تفصیلات دفعہ 3 بی کے مطابق پورٹل کے آفیشیل لنک پر پانچ دسمبر 2025 سے پہلے اپلوڈ کرنا لازم ہے آفیشیل لنک umeed.minorityaffairs.gov..in اگر کوئی مقررہ وقت تک اوقاف کا رجسٹریشن امید پورٹل پر نہیں کرا سکے گا تو اس وقف جائیداد کا قانونی حق بھی ختم کیا جا سکتا ہے اور بھی کئی خطرے پیدا ہو سکتے ہیں جن کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔ مدارس، مساجد، قبرستان درگاہیں اور امام باڑے سبھی طرح کے اوقاف کو امید پورٹل پر متولیان اور ذمہ داران اپلوڈ کریں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور دیگر ملی تنظیموں نے ہیلپ لائن ڈیسک قائم کی ہے اس سے مدد لی جا سکتی ہے وقت بہت کم ہے اس کام میں مستعدی کے ساتھ لگنے کی ضرورت ہے اور دوسروں کی مدد کرنے اور بیداری پیدا کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔ ریاستی وقف بورڈ بھی توجہ کریں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ گؤکشی اور ہجومی تشدد کے بارے میں الہ اباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش پولیس کی سخت سرزنش کی ہے اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے اور ظالموں کی ہمت پست ہوئی ہے ہائی کورٹ نے پرتاب گڑھ پولیس کی جانب سے گاؤکشی کی ایک ایف آئی آر کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں ہجومی تشدد لنچنگ اور گاؤکشی کی خود ساختہ کاروائیاں ایک عام روایت بنتی جا رہی ہیں جو قانون کی بالادستی کے لیے خطرہ ہے۔ عدالت نے ریاستی پرنسپل سیکرٹری (داخلہ) اور ڈی جی پی کو حکم دیا ہے کہ تین ہفتوں کے اندر حلف نامہ داخل کریں جس میں وضاحت کی جائے کہ آخر ایسے مقدمات کیوں درج کیے جا رہے ہیں جو اتر پردیش پریونشن آف کاؤ سلاٹر ایکٹ 1955 کے تحت نہیں آتے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ
Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس
نئی دہلی، ہفتہ، 25 اکتوبر، 2025، بمطابق، 02 جمادی الاول، 1447ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

مفتی مکرم کی وقف رجسٹریشن امید پورٹل پر 5 دسمبر سے پہلے مکمل کرنے کی اپیل

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ دینی عبادت کے ساتھ ساتھ دنیاوی امور میں غفلت اور تساہل نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 پارلیمنٹ سے پاس ہو چکا ہے جس کے خلاف سپریم کورٹ میں اسٹے کے لیے درخواستیں فائل کی گئی تھیں سپریم کورٹ نے عبوری حکم میں اس ایکٹ پر اسٹے نہیں لگایا بلکہ عبوری حکم میں کچھ ایسا فیصلہ کیا جس کی امید نہیں تھی۔ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے تحت رجسٹرڈ اوقاف کی تفصیلات دفعہ 3 بی کے مطابق پورٹل کے آفیشیل لنک پر پانچ دسمبر 2025 سے پہلے اپلوڈ کرنا لازم ہے آفیشیل لنک umeed. in minorityaffairs.gov. اگر کوئی مقررہ وقت تک اوقاف کا رجسٹریشن امید پورٹل پر نہیں کرا سکے گا تو اس وقف جائیداد کا قانونی حق بھی ختم کیا جا سکتا ہے اور بھی کئی خطرے پیدا ہو سکتے ہیں جن کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔ مدارس، مساجد، قبرستان درگاہیں اور امام باڑے بھی طرح کے اوقاف کو امید پورٹل پر متولیان اور ذمہ داران اپلوڈ کریں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور دیگر ملی تنظیموں نے ہیلپ لائن ڈیسک قائم کی ہے اس سے مدد لی جا سکتی ہے وقت بہت کم ہے اس کام میں مستعدی کے ساتھ لگنے کی ضرورت ہے اور دوسروں کی مدد کرنے اور بیداری پیدا کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔ ریاستی وقف بورڈ بھی توجہ کریں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ گؤکشی اور ہجومی تشدد کے بارے میں الہ اباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش پولیس کی سخت سرزنش کی ہے اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے اور ظالموں کی ہمت پست ہوئی ہے ہائی کورٹ نے پرتاب گڑھ پولیس کی جانب سے گاؤکشی کی ایک ایف آئی آر کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں ہجومی تشدد لنچنگ اور گاؤکشی کی خود ساختہ کاروائیاں ایک عام روایت بنتی جا رہی ہیں جو قانون کی بالادستی کے لیے خطرہ ہے۔ عدالت نے ریاستی پرنسپل سیکرٹری (داخلہ) اور ڈی جی پی کو حکم دیا ہے کہ تین ہفتوں کے اندر حلف نامہ داخل کریں جس میں وضاحت کی جائے کہ آخر ایسے مقدمات کیوں درج کیے جا رہے ہیں جو اتر پردیش پریونشن آف کاؤ سلاٹر ایکٹ 1955 کے تحت نہیں آتے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ قانون کی بالادستی ہونی چاہیے اور کسی پر بھی ظلم نہیں ہونا چاہیے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
Issue: 40 www.hamarasamajdaily.com Saturday,25,October,2025(Rs.2

وقف رجسٹریشن امید پورٹل پر 5 دسمبر سے پہلے مکمل کرنے کی اپیل

نئی دہلی،24 اکتوبر،سماج نیوز سروس: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ دینی عبادت کے ساتھ ساتھ دنیاوی امور میں غفلت اور تساہل نہ کریں ۔انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 پارلیمنٹ سے پاس ہو چکا ہے جس کے خلاف سپریم کورٹ میں اسٹے کے لیے درخواستیں فائل کی گئی تھیں سپریم کورٹ نے عبوری حکم میں اس ایکٹ پر اسٹے نہیں لگایا بلکہ عبوری حکم میں کچھ ایسا فیصلہ کیا جس کی امید نہیں تھی۔ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے تحت رجسٹرڈ اوقاف کی تفصیلات دفعہ 3 بی کے مطابق پورٹل کے آفیشیل لنک پر پانچ دسمبر 2025 سے پہلے اپلوڈ کرنا لازم ہے آفیشیل لنک i n umeed. minorityaffairs.gov. اگر کوئی مقررہ وقت تک اوقاف کا رجسٹریشن امید پورٹل پر نہیں کرا سکے گا تو اس وقف جائیداد کا

قانونی حق بھی ختم کیا جا سکتا ہے اور بھی کئی خطرے پیدا ہو سکتے ہیں جن کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔ مدارس، مساجد، قبرستان درگاہیں اور امام باڑے سبھی طرح کے اوقاف کو امید پورٹل پر متولیان اور ذمہ داران اپلوڈ کریں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور دیگر ملی تنظیموں نے ہیلپ لائن ڈیسک قائم کی ہے اس سے مدد لی جا سکتی ہے وقت بہت کم ہے اس کام میں مستعدی کے ساتھ لگنے کی ضرورت ہے اور دوسروں کی مدد کرنے اور بیداری پیدا کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔ ریاستی وقف بورڈ بھی توجہ کریں

۔مفتی مکرم نے کہا کہ گؤکشی اور ہجومی تشدد کے بارے میں الہ اباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش پولیس کی سخت سرزنش کی ہے اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے اور ظالموں کی ہمت پست ہوئی ہے ہائی کورٹ نے پرتاب گڑھ پولیس کی جانب سے گاؤکشی کی ایک ایف آئی آر کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں ہجومی تشدد لنچنگ اور گاؤکشی کی خودساختہ کاروائیاں ایک عام روایت بنتی جا رہی ہیں جو قانون کی بالادستی کے لیے خطرہ ہے۔ عدالت نے ریاستی پرنسپل سیکرٹری (داخلہ) اور ڈی جی پی کو حکم دیا ہے کہ تین ہفتوں کے اندر حلف نامہ داخل کریں جس میں وضاحت کی جائے کہ آخر ایسے مقدمات کیوں درج کیے جا رہے ہیں جو اتر پردیش پریونشن آف کاؤسلاٹر ایکٹ 1955 کے تحت نہیں آتے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ قانون کی بالادستی ہونی چاہیے اور کسی پر بھی ظلم نہیں ہونا چاہیے۔

/2004/13278 | 25-10-2025 (08 صفحات) 1447ھ 02 جمادی الاول مطابق 2025 اکتوبر 25، سنیچر، (105)

DAILY **SAHAFAT** DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ **صحافت** دہلی

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

وقف رجسٹریشن امید پورٹل پر 5 دسمبر سے پہلے مکمل کرنے کی اپیل

گئو کشی اور ہجومی تشدد پر الہ آباد ہائی کورٹ کے تبصرہ کا خیر مقدم: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی، (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ دینی عبادت کے ساتھ ساتھ دنیاوی امور میں غفلت اور تساہل نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 پارلیمنٹ سے پاس ہو چکا ہے جس کے خلاف سپریم کورٹ میں اسٹے کے لیے درخواستیں فائل کی گئی تھیں سپریم کورٹ نے عبوری حکم میں اس ایکٹ پر اسٹے نہیں لگایا بلکہ عبوری حکم میں کچھ ایسا فیصلہ کیا جس کی امید نہیں تھی۔ وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے تحت رجسٹرڈ اوقاف کی تفصیلات دفعہ 3 بی کے مطابق پورٹل کے آفیشیل لنک پر پانچ دسمبر 2025 سے پہلے اپلوڈ کرنا لازم ہے۔ اگر کوئی مقررہ وقت تک اوقاف کا رجسٹریشن امید پورٹل پر نہیں کرا سکے گا تو اس وقف جائیداد کا قانونی حق بھی ختم کیا جا سکتا ہے اور بھی کئی خطرے پیدا ہو سکتے ہیں جن کے

بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔ مدارس، مساجد، قبرستان درگاہیں اور امام باڑے سبھی طرح کے اوقاف کو امید پورٹل پر متولیان اور ذمہ داران اپلوڈ کریں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور دیگر ملی تنظیموں نے ہیلپ لائن ڈیسک قائم کی ہے اس سے مدد لی جا سکتی ہے وقت بہت کم ہے اس کام میں مستعدی کے ساتھ لگنے کی ضرورت ہے اور دوسروں کی مدد کرنے اور بیداری پیدا کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔ ریاستی وقف بورڈ بھی توجہ کریں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ گئو کشی اور ہجومی تشدد کے بارے میں الہ اباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش پولیس کی سخت سرزنش کی ہے اس سے انصاف کا بول بالا ہوا ہے اور ظالموں کی ہمت پست ہوئی ہے ہائی کورٹ نے پرتاب گڑھ پولیس کی جانب سے گاؤ کشی کی ایک ایف آئی آر کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں ہجومی تشدد لنچنگ اور گاؤ کشی کی خود ساختہ کاروائیاں ایک عام روایت بنتی جا رہی ہیں جو قانون کی بالادستی کے لیے خطرہ ہے۔ عدالت نے ریاستی پرنسپل سیکرٹری (داخلہ) اور ڈی جی پی کو حکم دیا ہے کہ تین ہفتوں کے اندر حلف نامہ داخل کریں جس میں وضاحت کی جائے کہ آخر ایسے مقدمات کیوں درج کیے جا رہے ہیں جو اتر پردیش پریونشن آف کاؤ سلاٹر ایکٹ 1955 کے تحت نہیں آتے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ قانون کی بالادستی ہونی چاہیے اور کسی پر بھی ظلم نہیں ہونا چاہیے۔